3473- کلمات جوڑنا

سوال

ٹوٹے ہوئے کلمات اور اس سے کھیلنے کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

ذہنی کھیل جو آج کل مختلف اخبارات
اور میگزین میں مختلف انواع واقسام اہتمام کے ساتھ آرہے ہیں، جنہیں حروف اور
کلمات ملانے کا نام دیا جاتا ہے، یہ ایک ذہنی مقابلہ ہے جو اطلاع وثقافت پر مرتکز
ہوتا ہے، اور ہر قسم کی معرفت وفن پر مشتمل ہے اس کے ساتھ فی البدیہہ تیزی اور
ذہانت کو بھی مشتمل ہے.

ابتدائی طور پر تو یہ مباح تفریح میں
شامل ہوتا ہے، لیکن اس میں یہ نوٹ کیا گیا ہے کہ اس میں استعمال کیے جانے والے
کلمات اکثر طور پر صحیح نہیں ہوتے، بلکہ وہ شر وبرائی پر مشتمل ہوتے ہیں، مثلا :
فلمی اداکاروں، اور گانے بجانے والوں کے نام، یا پھر یہ کلمات اخلاقی طور پر گرے
ہوتے ہیں، اور فکری طور پر بھی انحراف شدہ ہوتے ہیں، یا پھر ایسے جوابات کا مطالبہ
ہوتا ہے.جس سے اس میں شریک ہونے والے کو کوئی فائدہ نہیں ہوتا، اور نہ ہی اس میں
صرف کیے گئے وقت کی کوئی قیمت ہوتی ہے، چہ جائیکہ ان جوابات کو حل کرنے کے لیے کوئی
مطالعہ کرنا پڑتا یا کوئی نفع مند علم حاصل کرنا ہوتا، تو اس طرح اس طرح کی چیز میں
اپنی عمر کو ایسے کام میں صرف کرنے کے مترادف ہے.جس میں کوئی فائدہ تک نہیں.

اور پھر غریب اور ناراضگی کے ظواہر
میں یہ چیز بھی شامل ہے کہ اخبارات و میگزین کے قارئین جیسے ہی اخبار یا میگزین
خریدتے ہیں تو فوری طور پر وہ اس مقابلہ کو حل کرنا شروع کر دیتے ہیں، لیکن دوسرے
مفید قسم کے عناوین اور موضوعات کو دیکھتے بھی نہیں، اور اس کے نتیجہ میں انسان اس
کا اتنا عادی ہو جاتا ہے کہ واجبات کو بھی ترک کرنا شروع کر دیتا ہے.

اس بنا پر اس طرح کے مقابلے اگر حرام
نہیں تو مکروہ تفریح کے تحت ضرور آتے ہیں، جبکہ یہ واجبات کو ترک کرنے کا باعث نہ

ہوں، اور ایسا کرنے والے کو عادی اور غفلت اور نسیان کی حد تک نہ لے جائے، وگرنہ اس طرح کی حالت میں اس کی حرمت کا قول زیادہ بہتر ہے.

ماخوذاز کتاب : فضایا اللھوو

الترفیہ تالیف مامون رشید صفحہ (188) کچھ کمی و بیشی کے ساتھ.

اس طرح کے مقابلے کی جدول بنانے والے
مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ ان حروف و کلمات کو تیار کرتے وقت ایسے کلمات اختیار کریں جو فائدہ مند ہوں، اور قارئین کرام کو وہ کلامت تلاش کرنے پڑیں جو ان کے لیے علمی فائدہ کا باعث ہوں، اور اس کے عوض میں انہیں خیر و بھلائی حاصل ہو.

اللہ تعالی ہی توفیق نصیب کرنے والا
ہے.

واللہ اعلم.